10174 ـ کرم اللہ وجہہ کا علی بن ابی طالب رضي اللہ تعالی عنہ پراطلاق

سوال

مجھے یہ علم ہے کہ امیرالمومنین علی بن ابی طالب رضي اللہ تعالی عنہ بڑے بڑے صحابہ میں سے ایک اورچوتھے خلیفہ تھے اوروہ کبھی کسی بت کے سامنے سجدہ ریزنہیں ہوئے تواسی لیے ہم ان کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں ۔
توسوال یہ ہے کہ علی بن ابی طالب رضي اللہ تعالی عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ سب سے پہلے کس نے استعمال کیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ظاہر ہے کہ علی بن ابی طالب رضي اللہ تعالی عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ کا لفظ سب سے پہلے شیعہ نے ہی استعمال کیا ، اورپھر بعض کاتبوں نے بھی جو کہ شیعہ طرفداراور اکثر جاھل قسم کے کاتبوں نے بھی یہ لکھنا شروع کیا ۔

1 ـ امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

میں کہتا ہوں : بہت سارے ناسخ اورکاتب باقی صحابہ کرام کوچھوڑ کر صرف علی بن ابی طالب رضي اللہ تعالی عنہ کےلیے کرم اللہ وجہہ کا کلمہ لگاتے ہیں ، یا پھر ان کے لیے علیہ السلام کہتے ہیں ، تو اگرچہ اس کا معنی صحیح ہے لیکن یا ضروری اورواجب ہے کہ اس میں سب صحابہ کے درمیان برابری کرنی چاہیے اس لیے کہ یہ تعظیم و تکریم کے لیے ہے تو شیخان ابوبکر اورعمررضي اللہ تعالی عنہما اس کے زیادہ حق دار ہیں ۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (3/ 517) ۔

2 ـ لجنۃ دائمہ (مستقل اسلامی ریسریچ کمیٹی) کا کہنا ہے :

علی بن ابی طالب رضي اللہ تعالی عنہ کوکرم اللہ وجہہ کے ساتھ خاص کرنا شیعہ حضرات کا علی رضي اللہ تعالی عنہ میں غلو ہے ، اوریہ کہا جاتا ہے کہ یہ کلمہ اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے نہ توکبھی کسی بت کوسجدہ کیا اورنہ ہی کبھی کسی کی شرمگاہ ہی دیکھی ہے ۔

تویہ چیزصرف علی رضی اللہ تعالی عنہ کی ساتھ خاص نہیں بلکہ اس میں تووہ صحابہ جواسلام میں پیداہوئے بھی شریک ہیں ۔

واللہ اعلم .